



”موت کو ایک سفید و سیا رنگ کی مینڈھ کی شکل میں لایا جائے گا

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”موت کو ایک سفید و سیا رنگ کی مینڈھ کی شکل میں لایا جائے گا پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل جنت! وہ گردنیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھیں گے؟ وہ کہے گا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ جواب دے گا: جی ہاں! یہ موت ہے ان میں سے ہر شخص اسے دیکھ چکا ہو گا پھر وہ منادی کرنے والا آواز دے گا: اے اہل جہنم! وہ گردنیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھیں گے؟ وہ کہے گا: تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ اس کو پہچانتے ہوئے جواب دے گا: جی ہاں، یہ موت ہے ان میں سے ہر شخص اسے دیکھ چکا ہو گا پھر اس مینڈھ کو ذبح کیا جائے گا اور اعلان کرنے والا آواز دے گا: اے اہل جنت! ہمیشہ جنت میں رہو، تمہیں موت نہیں آئی اور اہل دوزخ! تم ہمیشہ دوزخ میں رہو، اب تمہیں موت نہیں آئی اور پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: {وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ لَحْسَرَةٍ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ} [سورہ مریم: 39] یعنی یہ دنیا دار غفلت میں پڑے ہیں اور یہ ایمان نہیں لائے۔“

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ موت کو قیامت کے دن نر مینڈھ کی شکل میں لایا جائے گا، جس کا رنگ سفید و سیا ہوگا۔ پھر ندا لگائے جائے گی: اے جنت والو! چنانچہ وہ آواز سن کر اپنی گردن اور سر اٹھا کر دیکھنے لگیں گے منادی ان سے پوچھے گا: کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے: جی ہاں، یہ موت ہے دراصل وہ سب اسے دیکھ چکے ہوں گے اور پہچان رہے ہوں گے پھر ندا لگانے والا ندا لگائے گا: اے جہنمیو! یہ سن کر وہ اپنی گردن اور سر اٹھا کر دیکھنے لگیں گے منادی کہے گا: کیا تم اسے جانتے ہو؟ وہ کہیں گے: جی ہاں، یہ موت ہے دراصل وہ سب اسے دیکھ چکے ہوں گے پھر اس مینڈھ کو ذبح کر دیا جائے گا اور منادی کہے گا: اے جنتیو! تم ہمیشہ ہمیشہ جنت میں رہو اب تمہیں موت نہیں آئے والی اے جہنمیو! ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہو اب تمہیں موت نہیں آئے والی یہ اعلان اس لیے کیا جائے گا کہ ایمان والے نعمتوں کا لطف لے سکیں اور کافروں کے عذاب میں سختی پیدا ہو جائے اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: {تَوَّانُوا فِي سَمَاءٍ مِّنْ دُخَانٍ مُّطْبُوعٍ} [سورہ ہود: 2] یعنی وہ آسمانوں میں دھواں سے بنا ہوگا اور یہ لوگ غفلت اور بے ایمانی میں رہ جائیں گے۔ { معلوم ہوا کہ قیامت کے دن جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور ہر ایک اپنے اپنے ٹھکانے کو پہنچ جائے گا اور وہاں ہمیشگی کی زندگی گزارے گا اس دن بدکار کو حسرت و ندامت ہوگی کہ اس نے نیکی نہیں کی اور کوتاہی کرنے والے کو حسرت و پشیمانی ہوگی کہ اس نے خیر کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ نہیں لیا۔



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

